شذرات

سوویت یونین ٹوٹ گیا

افرادِ انسانی کی زندگی حباب کی مانند ہے۔ یہی حال قوموں کی زندگی کا بھی ہے۔ تاریخِ انسانی میں کیسے کیسے طاقتور حکمراں ابھرے لیکن کچھ ہی مدت کے بعد ان کا کوئی نام لیوا بھی نہ رہا۔ کتنی ہی عظیم الشان سلطنتیں وجود میں آئیں لیکن آج انکی جگہ کھنڈرات کھڑے ہیں۔ اور ان کے ماضی کی یاد دلاتے ہیں۔

فاعتبروا یا اولی الابصار (ترجمہ) پس اے اہل نظر عبرت پکڑو۔

سوویت یونین کی داستان عبرت انگیز بھی کچھ ایسی ہی ہے۔ ۱۹۱۷ء میں وجود میں آنے کے بعد سے دسمبر ۱۹۹۱ء تک کمیونزم اپنے دعووں کے ساتھ سوویت یونین کا طرز زندگی بنا رہا۔ اقتصادیات اور انسانی فلاح و بہبود میں کمیونزم کے بلند بانگ دعووں نے وہ سماں باندھا کہ الاماں والحفیظ۔ بس اسی کو انسانوں کی فلاح و بہبود کا آخری نظام سمجھ لیا گیا۔ سوویت یونین میں ایک کے بعد ایک ڈکٹیٹر آتے رہے۔ وہاں کے اندرونی احوال کو چھپاتے رہے ان پر آہنی پردہ ڈالتے رہے۔ ستر برس تک ایک جھوٹ کو نبھاتے رہے۔ لیکن وقت آگیا۔ اس جھوٹ کا تانا بانا تار تار ہوگیا۔ اور حقیقت سامنے آگئی۔ خدا کو منظور تھا کہ یہ کام مسٹر گورباچیف کے ہاتھوں مکمل ہو۔ پہلے اگست ۱۹۹۱ء میں گورباچیف کے خلاف بغاوت ہوئی یہ بغاوت ناکام ہوئی۔ اس کے بعد روسی فیڈریشن کے صدر اور ان کے دوست یلسن ابھرے اور دیکھتے ہی دیکھتے سوویت بساط سیاست پر چھا گئے۔ گورباچیف چاہتے تھے کہ ذرا سی تبدیلی کے ساتھ سوویت یونین جو کہ سولہ جمہوریتوں کی ایک فیڈریشن تھی۔ برقرار رہے۔ لیکن وقت آچکا تھا یہ فیڈریشن